بیان و تشریح دشمن کے پروپیگنڈے کو ناکام بناتی ہے۔ طلباء کو آگہی دینی چاہیے! - 27 /Sep/ 2021

27 ستمبر 2021 کو رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای کی جانب سے اربعین کے موقع پر مجلس عزاء کی تقریب کے اختتام پر دی گئی تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے۔
بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ میں خدا کا بہت شکر گزار ہوں ، جس نے مجھے یہ موقع دیا ہے کہ میں آج آپ عزیز نوجوانوں سے ملوں جیسا کہ میں نے پچھلے سالوں میں کیا تھا اور آپ کی گرمجوشی اور پاکیزہ ، روشن دلوں سے استفادہ کیا تھا۔

السّلام علی الحسین و علی علیّ بن الحسین و علی اولاد الحسین و علی اصحاب الحسین الّذین بذلوا مھجھم دون الحسین علیہ السّلام.

عاشورہ سے اربعین تک 40 دن کا عرصہ اسلام کی تاریخ کا ایک اہم دور ہے۔ یوم عاشورہ اہمیت کا حامل ہے اور عاشورہ اور اربعین کے درمیان کے یہ 40 دن یوم عاشورہ کی مانند ہیں۔ اگر یوم عاشورہ قربانی - اپنی، پیاروں، بچوں اور ساتھیوں کی جان کی قربانی - کے ساتھ جہاد کی چوٹی ہے تو یہ 40 دن بھی اس جہاد کی چوٹی ہیں جو کہ ساتھ آگہی ، انکشاف اور وضاحت سے متعلق ہیں۔ اگر یہ 40 دن نہ ہوتے اور اگر حضرت زینب الکبریٰ سلام اللہ علیہا، حضرت ام کلثوم اور حضرت سجاد علیہ السلام کی عظیم تحریک نہ ہوتی تو شاید اس جملے "اپنے بندوں کو جہالت سے اور اندھیروں میں بھٹکنے سے نجات دلانا" کا تحقق نہ ہوتا۔ یہ وہ عظیم تحریک تھی اور حضرت زینب الکبریٰ (علیہ السلام) و امام سجاد علیہ السلام کی قیادت میں اہلبیت رسولؐ کا غیر معمولی صبر ہی واقعہ کربلا کو امر کرنے میں کامیاب رہا۔ ان کی آگہی حقیقی معنوں میں اس قربانی کی تکمیل تھیہ

میں ان تعارفی جملوں کو یہ کہنے کے لیے استعمال کر رہا ہوں کہ آپ عزیز نوجوانوں اور طلباء ، جو قوم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اور ملک کے مستقبل کی امید ہیں ، کو وضاحت و آگہی کے مسئلے کو اہمیت دینی چاہیے۔ بہت ساری حقیقتیں ہیں جن کی وضاحت ضروری ہے۔ آگہی دشمن کی گمراہ کن سازش کو بے اثر کر دیتی ہے ، جو سیکڑوں سمتوں سے ایرانی قوم کی طرف کی رہی ہیں۔ دشمن کی سازش اور چال کا مقصد رائے عامہ کو متاثر کرنا ہے ، اور یہ ایران ، اسلام اور اسلامی انقلاب کے دشمنوں کے بڑے مقاصد میں سے ایک ہے ، اور وہ لوگوں کے ذہنوں بالخصوص نوجوانوں کو شک میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

فرض کے طور پر ، آپ میں سے ہر ایک کو اپنے اردگرد چراغ کی طرح روشنی ڈالنی چاہیے۔ خوش قسمتی سے آج خیالات کے پھیلاؤ کے لیے میدان کھلا ہے۔ انٹرنیٹ ، ان مسائل سے قطع نظر جو یہ پیدا کر سکتا ہے ، اس میں بڑی برکتیں بھی ہیں۔ آپ صحیح ، درست خیالات اور سوالات کے جوابات کو پھیلااوا دے سکتے ہیں۔ آپ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اس عوامی فورم پر ابہامات کے جوابات دے سکتے ہیں۔ اور اس طرح آپ حقیقی معنوں میں خدا کی راہ میں جدوجہد میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ یقینا ، اس سلسلے میں بنیادی اصول یہ ہے کہ ایسا کرنے کیلئے انسان کو اخلاقی امور پر عمل پیرا رہنا چاہیے۔ کچھ لوگ جو کچھ انٹرنیٹ ، پریس ، جرائد اور دیگر مختلف جگہوں پر کرتے ہیں - عوام کے ساتھ گالی گلوچ ، بہتان ، دھوکہ اور جھوٹ سے روبرو ہونے سے سختی سے گریز کرنا چاہیے۔ سچ کو مضبوط منطق ، ٹھوس نیان اور مکمل عقلیت کے ساتھ ساتھ انسانی جذبات اور اخلاقیات کے ہمراہ

فروغ دیا جانا چاہیے۔ آج ہم سب کو اس میدان میں آگے بڑھنا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک مختلف طریقے سے اس کا ذمہ دار ہے۔

مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو کامیاب کرے گا۔ ہمارے آج کے نوجوان، الحمدللہ، خیالات، عقلیت اور بھرپور بیداری سے لیس ہیں، اور وہ ان شعبوں میں بڑی کوششیں کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے آپ کو تیار کریں ، اس تیاری کو بڑھائیں اور پھر میدان میں داخل ہوں - وضاحت اور آگہی کا میدانـ یہ وہ راستہ ہے جو زینب الکبریٰ سلام اللہ علیہا نے ان 40 دنوں میں اختیار کیا۔ ان 40 دنوں کی عظمت اس بات کی وجہ سے ہے کہ ان محترم خاتون، حضرت سجاد علیہ السلام اور ان کے اردگرد کے دیگر لوگوں نے جو بہت سختیاں برداشت کیں۔ اگر تعبیرات کی زبان میں بات کی جائے تو درحقیقت اربعین کے دن زینب الکبریٰؑ نے آکر امام حسینؑ کو خبر پہنچائی کہ انہوں نے فلاں فلاں کام کیا، ہم نے فلاں فلاں کیا، ہم ایسے گئے، ہم نے صبر کیا۔ فلاں فلاں مشکلات، اور ہم نے فلاں فلاں وضاحتیں اور آگہیاں دیں۔

مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو کامیاب کرے گا۔ امام حسین کا راستہ با برکت راستہ ہے، یہ ایک لذت بخش، کامیاب راستہ ہے۔ یہ ایک ایسا راستہ ہے جو یقینی طور پر نتائج دیتا ہے۔ ان شاء اللہ ، آپ حسینؑ کی تحریک اور حسینؑ کی تعلیمات سے متاثر ہو سکیں گے اور اس ملک کو حقیقی معنوں میں روحانی اور مادی فلاح و بہبود کے عروج پر پہنچا سکیں گے۔ یہ طریقہ ہے۔ یہ راستہ ہے۔ صحیح راستہ یہ ہے کہ حسینؑ، ائمہ معصومین علیہم السلام، قرآن اور آل رسولؐ کی روشنی میں چلیں۔

انشاء اللہ آپ کامیاب ہوں گے اور اللہ آپ کو کامیابی عطا فرمائے گا۔ خدا اس مجلس عزاء کو قبول فرمائے۔ خدا ان پاکیزہ آنسوؤں اور ان روشن، مخلص دلوں کو اپنے فضل سے برکت دے۔ ان شاء اللہ ، وہ آپ کے وجود ، نوجوانوں کی نعمت سے فائدہ اٹھانے میں ہماری مدد کرے گا ، اور وہ آپ کی جدوجہد اور معقول تدابیر سے اس ملک کو زینت بخشے گا۔

مجھے خوشی ہے کہ مجھے آپ سے ملنے کا موقع مل سکا۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ امام (خمینی) کی پاکیزہ روح ، شہداء کی پاک ارواح، ہمارے پیارے شہید - شہید سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کی روح کو اور علامہ حسن زادہ ، ایک گرانقدرعالم دین جو حال ہی میں انتقال کر گئے کو اپنی جنّت سے نوازے۔

والسّلام علیکم و رحمة اللہ و برکاته